© rasailojaraid.com

اس نوعیت کا سوالنامہ میٹرک ُ انٹر کے اساتذہ کے لئے بھی ہے۔ اخباری ذرائع کے مطابق سندھ گورنمنٹ میں آغا خانیوں کے امتحانی بورڈ کو قبول کرلیا گیا ہے جب کہ پنجاب حکومت کے اختلاف کے باعث فی الوقت وہاں پرائیویٹ سکولوں اور کالجوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ آغا خان بورڈ سے الحاق کریں۔ متحدہ مجلس عمل کی سرحد حکومت اور بلوچستان کی مخلوط حکومت نے اس بورڈ کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے اور سیکولر (لادین) قوتوں کی یہ سازش برابر جاری ہے کہ اس بورڈ کو پورے ملک اور پھر عالم اسلام پر مسلط کیا جائے تا کہ نئی نسل کو بے دین بنایا جائے۔ ہم اسلامی حلقوں اور سکالروں کو اس بورڈ کے عزائم اور اس کے خطرناک نتائج کے بارے میں مزید تحقیق کی دعوت دیتے ہیں کہ دینی حلقے اس بورڈ کو ختم کرنا اپنا اولین فریضہ سمجھیں۔

"وما علینا الی الاالبلاغ"

﴿ انسانی کلوننگ پر پابندی ﴾

خبر ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 35 کے مقابلہ میں 71 ووٹوں کی برتری سے انسانی کلوننگ پر پابندی کا قرارداد منظور کیا ہے۔ جس کا عالم اسلام اور دنیا بھر کے صحیح الفطرت تحقیقی اور قانونی حلقوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ روزنامہ مشرق پشاور 20 فروری 2005ء کے خبر کے مطابق "اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی کمیٹی نے ایک قرارداد کی منظوری دیدی ہے جس میں تمام ممبر ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر قسم کی انسانی کلوننگ پر پابندی عائد کریں امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق جنرل اسمبلی کی کمیٹی نے 35 کے مقابلے میں 71 ووٹوں کی اکثریت سے اس قرارداد کی منظوری دی۔ 43 ممالک نے اس رائے شماری میں حصہ نہیں لیا اسلامی ممالک نے بھی اس رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ قرارداد امریکہ اور ہنڈورس نے پیش کی تھی اب یہ قرارداد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کی جائے گی جنرل اسمبلی کی کمیٹی نے اپنی قرارداد میں کہا ہے کہ ممبر ممالک انسانیت کے احترام کے پیش نظر سٹیم سیل ریسرچ سمیت ہر قسم کی انسانی کلوننگ پر پابندی عائد کریں۔ (روزنامہ مشرق)

واضح رہے کہ 11، 12 دسمبر 2004ء بروز ہفتہ، اتوار کو "جدید سائنسی انکشافات اور متعلقہ فقہی مسائل" کے عنوان پر جامعہ المرکز الاسلامی کے تحت پشاور میں منعقدہ پانچویں فقہی کانفرنس نے انسانی کلوننگ کو ناجائز اور غیر فطری اور غیر قانونی عمل قرار دیا تھا اور اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ پانچویں فقہی کانفرنس کے اعلامیہ اور فیصلوں کو اقوام متحدہ نے بھی نوٹ کیا تھا اور بذریعہ فون اس کا تحسین بھی کیا تھا ہمیں خوشی ہے کہ انسانی کلوننگ پر پابندی کے لیے" المباحث الاسلامیہ "اور فقہی مجالس کے ذریعہ جو تحقیق شروع کیا تھا اور دنیا بھر میں سلیم الفطرت تحقیقی حلقوں نے اس پر تنقید کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس میں کامیابی عطا کی۔ ہم اقوام متحدہ کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دنیا بھر میں اس فیصلہ پر عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ "واللہ ولی التوفیق"

""""

© rasailojaraid.com